

کتابت کے جملہ حقوق محفوظ ہیں

مکاتب اسلامیہ کے کونہاوں کی تعلیم کا سلسلہ

تعمیر ادب

دوم

مؤتبہ

حضرت مولانا بدیع الدین احمد مناجاری سنوئی

IQRA

IQRA BOOK DEPOT

30-B, Mohammed Ali Road, Mumbai-400 003

Tel.: 2341 0146, 58236728

فہرست مضامین

نمبر	عنوان	نمبر	نمبر	عنوان	نمبر
۲۱	عربی پڑھنے کی مشق	۱۱	۳	دُعَاء	۱
۲۲	نئی سواریاں	۱۲	۵	اللہ تعالیٰ	۲
۲۵	چالاک بادشاہ	۱۳	۶	عربی پڑھنے کی مشق	۳
۲۹	مہینہ اور سال	۱۴	۷	سرکارِ مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم	۴
۳۲	فرشتے	۱۵	۹	تین لالچی آدمی	۵
۳۵	ریل گاڑی	۱۶	۱۲	پیغمبر اور نبی	۶
۳۹	حسار یار	۱۷	۱۳	آسمانی کتابیں	۷
۴۲	لاکھوں سلام	۱۸	۱۶	دنیا کا پہلا انسان	۸
۴۳	حضرت ابراہیم علیہ السلام	۱۹	۱۸	نعت شریف	۹
۴۸	عربی پڑھنے کی مشق	۲۰	۱۹	پورب اور پچھتسم	۱۰

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا
مُحَمَّدٍ وَآلِهِ وَصَحْبِهِ وَأَنْزِلْ وَاجِدًا وَأَصُولًا
وَفِرْعَوْنًا وَأَبْنَاهُ الْغَوْثِ الْأَعْظَمِ الْجَلِيلِ الْأَمْعَنِ

دُعَا

دردِ دل کر مجھے عطا یا رب

دے میرے درد کی دوا یا رب

لاج رکھ لے گناہگاروں کی

نامِ رحمان ہے ترا یا رب

عیبِ میرے نہ کھول محشر میں

نامِ ستار ہے ترا یا رب

بے سبب بخش دے نہ پوچھ عمل

نامِ غفار ہے ترا یا رب

تو نے میرے ذلیل ہاتھوں میں

دامنِ مصطفیٰ دیا یا رب
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

اہل سنت کی ہر جماعت پر

ہر جگہ ہو تری عطا یا رب

دشمنوں کے لئے ہدایت کی

تجھ سے کرتا ہوں التجا یا رب

تو حسن کو اٹھا حسن کر کے

ہو مع الخیر خاتمہ یا رب

مولانا حسن رضا خاں بریلوی علیہ الرحمہ



اللہ تعالیٰ

اللہ پاک سب کا مالک ہے۔ اُسی نے زمین بنائی۔
 آسمان بنایا۔ اُسی نے سورج پیدا کیا اور چاند بنایا۔ اسی نے
 جانور اور انسان پیدا کئے۔ دنیا بھر کی ہر چیز اسی نے پیدا کی۔ سب کا
 وہی خدا ہے۔ اُس کے سوا کوئی خدا نہیں۔ وہ اکیلا ہے۔ اس کی خُدائی
 میں کسی کا سا جھا نہیں۔ اُس کو کسی نے پیدا نہیں کیا۔ وہ ہمیشہ سے
 ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ اس کو ہم دیکھ نہیں سکتے۔ وہ ہر چیز دیکھتا ہے۔
 ہر بات جانتا ہے۔ اُس نے جو چاہا کیا اور جو چاہے کرے۔ اس کے لئے
 کوئی روک نہیں۔ وہ بڑا مہربان ہے۔ سب کو وہی روزی دیتا ہے۔
 اُس کا نام ادب سے لینا چاہیئے۔ جب اُس کا نام لینا ہو تو اللہ میاں
 نہ کہا کرو بلکہ اللہ تعالیٰ، اللہ پاک، خدائے پاک کہا کرو، بات بات
 پر اس کے نام کی قسم نہ کھاؤ۔

سوالات

- (۱) زمین، آسمان، سورج، چاند کا مالک کون ہے ؟
- (۲) ہم سب کو روزی کون دیتا ہے ؟
- (۳) گائے، بیل، بھینس، گھوڑا، ہاتھی، طوطا، مینا کس نے پیدا کئے ؟

عربی پڑھنے کی مشق

پہچ کر ایٹے

رَحْمَنُ رَحِيمٌ عَلِيمٌ الرَّحْمَنُ
رَبُّ الْعَالَمِينَ مُسْتَقِيمٌ مِنَ الشَّيْطَانِ

— رواں پڑھائیے —

يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمَنُ يَا رَحِيمُ دَلِّ هَمَارَا كَرُ مُسْتَقِيمُ اِنَّ
اَللّٰهَ تَعَالٰى عَلِيمٌ اَللّٰهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ جَلَّ شَانُهُ
رَسُوْلُ اَللّٰهِ شَفِيعٌ صَلَّى اَللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
اَعُوْذُ بِاَللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ اَللّٰهُ خَلَقَ الْاِنْسَانَ
الرَّحْمَنُ عَلَمُ الْغُرَّ اَنْ هَمَّ قَرَّ اَنْ مَجِيْدُ پَرُ هَمَّا
جَاهُتْ هَيْنُ مَهْمَادِيْنُ حِرْفُ اِسْلَامُ مَرَكَارِ
عَوْبُ پَاكُ بَهْتُ بَرُّنُ وَلِيُّ هَيْنُ رَضِيَ اَللّٰهُ تَعَالٰى عَنْهُ

سرکار مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم

ہم لوگ جس ملک میں رہتے ہیں اس کا پُرانا نام ہندستان ہے اور نیا نام بھارت۔ ہمارے ملک سے پچھم کی طرف کئی ہزار میل دُور عرب کا ملک ہے۔ عرب میں دو بہت بڑے شہر آباد ہیں۔ ایک کا نام مکہ شریف ہے اور دوسرے شہر کا نام مدینہ شریف ہے۔

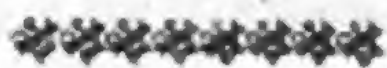
ہمارے نبی سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم مکہ شریف میں پیدا ہوئے۔ جب تیرہن سال عمر شریف ہوئی تو ہمارے سرکار مدینہ شریف لے گئے۔ پھر دس سال کے بعد مدینہ شریف میں انتقال فرمایا۔ ہمارے نبی کا پیارا نام محمد صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ہے۔ ہمارے نبی کا کلمہ "لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ" تعالیٰ علیہ وسلم، ہمارے نبی کے والد کا نام حضرت عبد اللہ اور والدہ کا نام حضرت آمنہ ہے۔ رضی اللہ تعالیٰ عنہا۔ ہمارے نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے دادا کا نام حضرت عبد المطلب ہے۔

پیارے نبی کا جب نام لینا ہو تو یوں کہو "سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم" یا اس طرح کہو "حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم"

جب دوسرے آدمی سے ہمارے سرکار کا نام سُنو تو فوراً
مصلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر صحو۔ بعض لوگ ہمارے سرکار کو
”مخد صاحب“ کہتے ہیں۔ ایسے لوگ گنوار ہیں۔ نہیں جانتے
کہ سرکار کا نام کس طرح لیا جاتا ہے۔ تمہیں ایسے لوگ ملیں
تو انہیں سمجھاؤ اور سرکار کا نام لینے کا ڈھنگ بتاؤ۔

پیارے بھائیو! لکھے ہوئے لفظوں کے معنی خوب سمجھنے یاد کر لو۔

بعض کچھ فوراً جلد ثمرت ملک: دیس
محمد: بہت زیادہ بے شمار غویبوں والا شریف: عزت والا
سرکار: حاکم انتقال: دنیا سے کوچ کرنا تشریف لے جانا
عزت کے ساتھ ہانا نبی: اللہ تعالیٰ کی طرف سے بھیجا اور غیب
کی بات بتانے والا والد: باپ والدہ: ماں۔

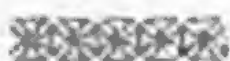


سوالات

(۱) پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے اور کس شہر میں انتقال ہوا۔

(۲) سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے والد اور والدہ کا نام بتاؤ۔

(۳) ہمارے نبی کا نام سن کر کیا ہنستا ہے۔



تین لالچی آدمی

تین آدمی سفر کر رہے تھے۔ راہ میں اُن کو سونے کی مین اینٹیں ملیں۔ تینوں نے خوشی سے ایک ایک اینٹ لے لی پھر آگے بڑھے۔ اُن کے پاس کھانے کا سامان نہیں تھا۔ جب بھوک سے بے چین ہوئے تو آپس میں کہا کہ کہیں سے کھانے کا سامان منگوانا چاہیے۔ اُن میں کا ایک شخص بولا کہ آپ دونوں آدمی یہیں ٹھہر جائیں، میں ابھی سامنے والے گاؤں سے کھانا خرید کر لاتا ہوں۔ دونوں نے یہ بات منظور کر لی اور وہیں ٹک گئے۔

پھر تیسرا آدمی کھانا لینے کے لئے گاؤں کی طرف چل پڑا۔
 اسے میں اس کی نیت بدل گئی۔ اُس نے اپنے من میں
 سوچا کہ اگر میں کھانے میں زہر ملا دوں تو بڑا اچھا ہو گا
 کیونکہ جب میرے دونوں ساتھی زہریلے کھانے کو کھائیں گے
 تو مر جائیں گے اور اینٹیں سب میری ہو جائیں گی۔ یہ سوچ
 کر اُس نے کھانا خریدا اور اس میں زہر ملا دیا۔ پھر وہی زہریلا
 کھانا ساتھ لے کر آنے لگا۔ دوسرا اُس کے جانے کے بعد اُس
 کے دونوں ساتھیوں نے یہ بات سنے کر لی کہ ہم دونوں مل کر
 اس کو مار ڈالیں تاکہ اس کے حصے کی اینٹ ہم لوگوں کی
 ہو جائے۔ جب وہ تیسرا شخص کھانا لے کر پہنچا تو اچانک یہ
 دونوں اُس پر ٹوٹ پڑے اور اُس کو جان سے مار ڈالا۔ بھوکے
 تو پہلے ہی سے تھے، جب قتل سے فارغ ہو کر اس کھانے کو
 کھایا تو پھر یہ دونوں بھی مر گئے اور سونے کی اینٹیں وہیں دھری
 رہ گئیں۔

پیارے بچو! لالچ بہت بڑی بلا ہے۔ دیکھو لالچ ہی نے
 ان تینوں کی جان لے لی! خبردار! دوسرے کا حق مارنے کے لئے
 تم کبھی لالچ نہ کرنا۔

سوالات

- (۱) تیسرے آدمی نے کمالے میں زہر کیوں ملایا ؟
- (۲) سونے کی اینٹیں کیوں دھری رہ گئیں ؟
- (۳) دوسرے کا حق ملنا لیا کام ہے یا اچھا ؟



پیغمبر اور نبی

اللہ تعالیٰ بڑا مہربان ہے۔ اس نے اپنے کرم سے دنیا میں کچھ نیک بندوں کو بھیجا تھا کہ وہ انسانوں کو سیدھی راہ بتائیں اور بُرے کاموں سے بچائیں۔ یہی نیک بندے پیغمبر کہے جاتے ہیں۔

دنیا میں بے شمار پیغمبر تشریف لائے۔ چند مشہور پیغمبروں کے نام یہ ہیں۔

حضرت اسماعیل علیہ السلام	حضرت آدم علیہ السلام
حضرت یعقوب علیہ السلام	حضرت ابراہیم علیہ السلام
حضرت داؤد علیہ السلام	حضرت اسحاق علیہ السلام
حضرت موسیٰ علیہ السلام	حضرت یوسف علیہ السلام
حضرت پُر نور سرکار مصطفیٰ	حضرت سلیمان علیہ السلام
صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم	حضرت عیسیٰ علیہ السلام
	حضرت نوح علیہ السلام

اللہ تعالیٰ نے سب پیغمبروں کے آخر میں حضور سرکار
مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو اس دنیا میں بھیجا ہے۔ حضور کے
بعد اب کوئی نیا پیغمبر نہیں آئے گا، نہ آسکتا ہے۔ ہاں حضرت
عیسیٰ علیہ السلام جو اس وقت آسمان پر رہتے ہیں وہ اس
زمین پر دوبارہ ضرور تشریف لائیں گے مگر وہ کوئی نئے پیغمبر
نہیں۔

عربی بولی میں پیغمبر کو نبی اور رسول کہتے ہیں۔ جب کسی
نبی کا نام لینا ہو تو نام سے پہلے ”حضرت“ کہو اور نام کے بعد
”علیہ السلام“ کہا کرو۔

سوالات

- (۱) پیغمبر کسے کہتے ہیں ؟
- (۲) اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کہاں رہتے ہیں ؟
- (۳) آخری پیغمبر کون ہے ؟

آسمانی کتابیں

اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام پر توریت اُتاری
حضرت داؤد علیہ السلام پر زبور نازل فرمائی۔ حضرت عیسیٰ علیہ
السلام کو انجیل دی۔ ہمارے سرکار پیارے مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ
علیہ وسلم پر قرآن مجید نازل فرمایا۔ قرآن شریف اللہ تعالیٰ کی
آخری کتاب ہے۔ ان چار کتابوں کے علاوہ اور بھی کتابیں
دوسرے پیغمبروں پر اُتری ہیں لیکن ہمیں ان کا نام معلوم
نہیں۔

قرآن مجید انجیل توریت اور زبور
چونکہ یہ سب کتابیں آسمان سے نازل ہوئی ہیں اس لئے ان
کو آسمانی کتابیں کہا جاتا ہے۔

قرآن شریف کی تلاوت کرنا بہت بڑے ثواب کا کام
ہے۔ صرف ایک حرف پڑھنے پر دس نیکیاں لکھی جاتی ہیں
اور جو دس حرف پڑھ دے وہ سو نیکی کا ثواب پائے گا اور جب
اتنا ثواب خالی پڑھنے پر ہے تو جو شخص ان باتوں پر عمل کرے گا
اس کے ثواب کا کیا پوچھنا ؟

پیارے بچو! قرآن پڑھنا سیکھو۔ روزانہ اس کی تلاوت کیا کرو۔ جس طرح بدن کا میل پانی سے چھوٹتا ہے۔ یوں ہی دل کا میل قرآن کی تلاوت سے دھلتا ہے۔ خبردار! قرآن مجید کی عزت میں کبھی فرق نہ آنے پائے۔ ہمیشہ اس کا ادب کرنا کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کا کلام ہے۔

پیارے بچو! بچے کلمے مجھے غفلتوں کو اپنی کاہیوں میں لکھوا دین کے لیے یاد کرو۔

ادب نیکی زیادہ	عزت، تنظیم اچھا کام جو اللہ تعالیٰ کو پسند ہو ذمیر	ثواب تلاوت کرنا نازل فرمایا	اچھے کام کا بدلہ پڑھنا اُتارا
----------------------	--	-----------------------------------	-------------------------------------

سوالات

- (۱) کس پیکر پر قریت نازل ہوئی؟
- (۲) آسمانی کتابوں میں آخری کتاب کون ہے؟
- (۳) قرآن مجید کے بیس حروف پڑھنے پر کتنی نیکیاں ملتی ہیں۔

دُنیا کا پہلا انسان

حضرت آدم علیہ السلام سے پہلے دُنیا میں کوئی انسان موجود نہ تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی قدرت سے حضرت آدم علیہ السلام کو بے ماں باپ کے پیدا کیا۔ آپ دُنیا کے پہلے انسان ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کی بیوی حضرت حوا رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو پیدا کیا اور حکم دیا کہ تم دونوں جنت میں رہو۔

ایک زمانے تک آپ اور آپ کی بیوی جنت میں رہے پھر حکم الہی سے زمین پر آنا ہوا۔ یہاں آنے کے بعد حضرت حوا سے بیٹا اور بیٹی پیدا ہونا شروع ہوئے۔ جب اولاد کی تعداد بہت زیادہ ہو گئی تو حضرت آدم علیہ السلام نے ان کو کئی جگہوں پر بسایا۔ پھر اللہ تعالیٰ نے آپ کی اولادوں کو بہت سے بیٹے اور بیٹیاں دیں۔ اس طرح زمین پر آپ کی جڑ سے چاروں طرف انسانی آبادی پھیل گئی۔ دُنیا بھر کے سارے انسان آپ ہی کی اولاد ہیں۔ آپ سب کے باپ ہیں۔ مگر آپ کا کوئی باپ نہیں۔ دُنیا میں سب سے پہلے آپ کو اللہ تعالیٰ نے پیغمبر بنایا آپ کو ساری زمین کی سلطنت عطا فرمائی۔ آپ زمین پر

اللہ تعالیٰ کی طرف سے حاکم بن کر رہے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کو سات
لاکھ زبانوں کا علم دیا تھا۔ آپ عربی، فارسی، رومی، سریانی
عبرانی، انگریزی، پنجابی، مراکھی، یونانی، جرمنی، چینی، جاپانی
ترکی، اردو، ہندی وغیرہ، دنیا کی تمام بولیاں جانتے تھے۔

سوالات

- (۱) حضرت آدم علیہ السلام زمین پر تشریف لانے سے پہلے کہاں رہتے تھے؟
- (۲) دنیا بھر کے سارے انسانوں کا باپ کون ہے؟
- (۳) حضرت آدم علیہ السلام کی بیوی کا نام کیا ہے؟

نعت شریف

سرکاری حضرت خادہ امام احمد رضا رضی اللہ تعالیٰ عنہ

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے

مرادل بھی چمکادے چمکانے والے

برستا نہیں دیکھ کر ابرِ رحمت

بددول پر بھی برسادے برسانے والے

تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ

مرے چشمِ عالم سے چُپ جانے والے

میں مجسم ہوں آقا مجھے ساتھ لے لو

کہ رستے میں ہیں جا بجا تھانے والے

حرم کی زمین اور قدم رکھ کے چلنا

ارے سرکا موقع ہے اوجانے والے

تراکھائیں تیرے غلاموں سے اُلجھیں

ہیں منکر عجب کھانے پڑانے والے

رضا نفس دشمن ہے دم میں نہ آنا

کہاں تو لے دیکھے ہیں چند زلنے والے

پورب اور پچم

جدھر سے روزانہ سورج نکلتا ہے اس کو پورب کہتے ہیں اور شام کو جس طرف سورج ڈوبتا ہے اسے پچم کہتے ہیں تم اگر دونوں ہاتھ پھیلائے ہوئے پچم کی اور منہ مگر کے کھڑے ہو جاؤ تو تمہارے داہنے ہاتھ کی طرف اتر اور بائیں ہاتھ کی سمت دیکھیں اور پیٹھ کی طرف پورب پڑے گا۔ عربی زبان میں پورب کو مشرق پچم کو مغرب، اتر کو شمال اور دیکھن کو جنوب کہتے ہیں۔ سمت کا معنی "اور" ہے۔ طرف اور جانب کے بھی یہی معنی ہیں۔ سمتیں کل چھ ہیں۔ پورب، پچم، اتر، دیکھن، اوپر اور نیچے۔

ہمارے ملک سے پچم کی جانب مکہ شریف ہے۔ شہر مکہ میں ایک بہت پرانی مسجد ہے جس کو مسجد حرام کہتے ہیں۔ اسی مسجد کے بچو بیچ ایک کوٹھری ہے جس کا نام کعبہ شریف ہے ہر نمازی کو کعبہ شریف کی جانب منہ کر کے نماز پڑھنے کا حکم ہے۔ ہم لوگ پچم کی سمت منہ کر کے نماز پڑھا کرتے ہیں کیونکہ کعبہ شریف

یہاں سے پنجم کے رُخ پر ہے۔

سوالات

- (۱) سورج کدھر سے نکلتا ہے ؟
- (۲) سہیلی کُل کتنی ہیں ؟ ان کے نام بتاؤ !
- (۳) آسمان کس طرف ہے ؟



عربی پڑھنے کی مشق

(پختہ پڑھ کر لے)

الدُّنْيَا الْعُقَىٰ اللَّهُمَّ الْأَعْلَىٰ
مُطَالِبُ الدُّنْيَا الْمُؤَلَّىٰ مَعَ اللَّهِ أَيْمَانُ النَّبِيِّ

(رواں پڑھا لے)

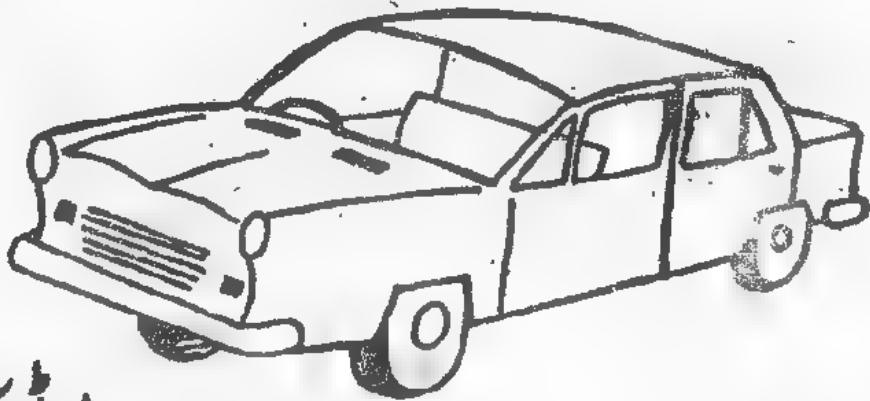
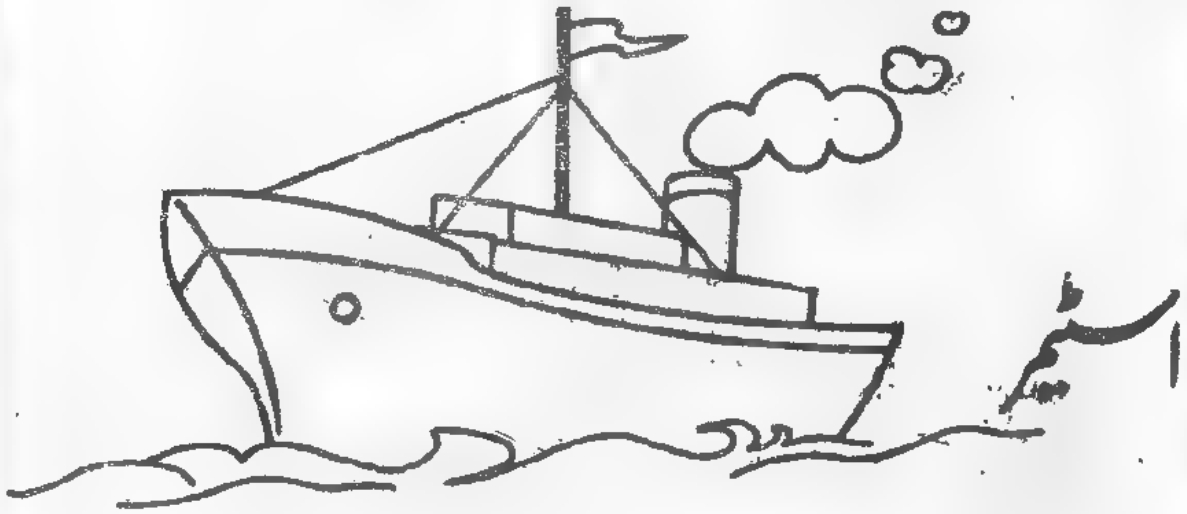
مُطَالِبُ الدُّنْيَا مَغْرُورٌ طَالِبُ الْعُقَىٰ مَسْرُورٌ
مُطَالِبُ الْمُؤَلَّىٰ مَنْصُورٌ طَالِبُ الدُّنْيَا مَرْدُودٌ
مُطَالِبُ الْعُقَىٰ مَسْعُودٌ الْمُسْلِمُ عَاقِلٌ
الْفَاسِقُ غَافِلٌ الْكَافِرُ جَاهِلٌ صَلَّى اللَّهُ عَلَى
سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَعَ اللَّهِ
لِمَنْ حَمْدُهُ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَلَكَ الْحَمْدُ اللَّهُ رَبِّي لَا
تُزِيلْ كَلِمَةَ سُبْحَانَ رَبِّي الْأَعْلَى السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ

نئی سواریاں

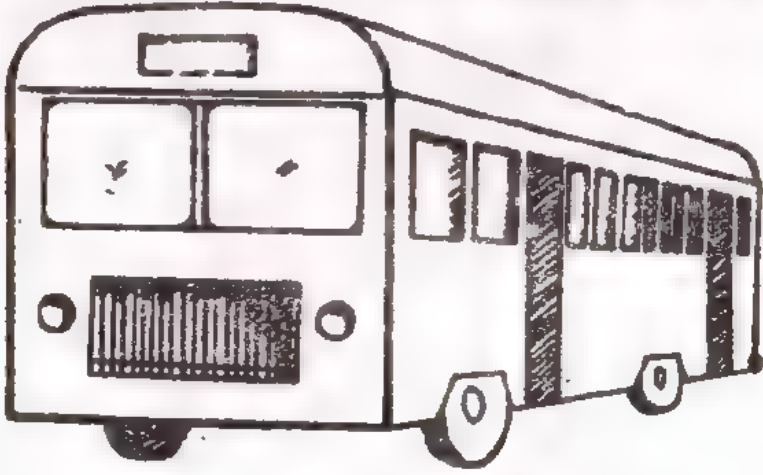
پُرانے زمانے میں سواری اور بوجھ ڈھونے کا کام زیادہ تر جانوروں سے لیا جاتا تھا۔ لوگ گھوڑے اور اونٹ پر سوار ہو کر دوسرے شہروں کا سفر کرتے تھے۔ نچتر، اونٹ اور گدھے پر سامان لاد کر ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچاتے تھے۔ جب کبھی دور دراز مقام پر جانا ہوتا تو راہ میں کئی مہینے گزر جاتے تھے۔ سنسان بیابان میں چور اور ڈاکو کا بڑا خطرہ رہتا تھا۔ کیونکہ یہ لوگ مسافروں کا سامان روپیہ پیسہ لوٹ لیا کرتے تھے جہاں میلوں جنگل ہی جنگل ہوتا وہاں پانی نہ ملنے کے سبب مسافر ہلاک ہو جاتے تھے جو لوگ لگاتار پیدل چلتے اُن کے پاؤں میں چھالے پڑ جاتے تھے۔

غرض اُس زمانے میں سفر کرنے والے بڑی بڑی مصیبتوں کا سامنا کرتے تھے۔ لیکن اِس زمانے کے لوگوں پر اللہ تعالیٰ نے کرم فرمایا کہ انسان کو نئی نئی سواریاں بنانے کی سمجھ دی۔ چنانچہ رَبُّ الْعَالَمِیْنَ کی دی ہوئی عقل سے لوگوں نے طرح طرح کی سواریاں تیار کر ڈالیں۔ پانی پر تیرنے والی

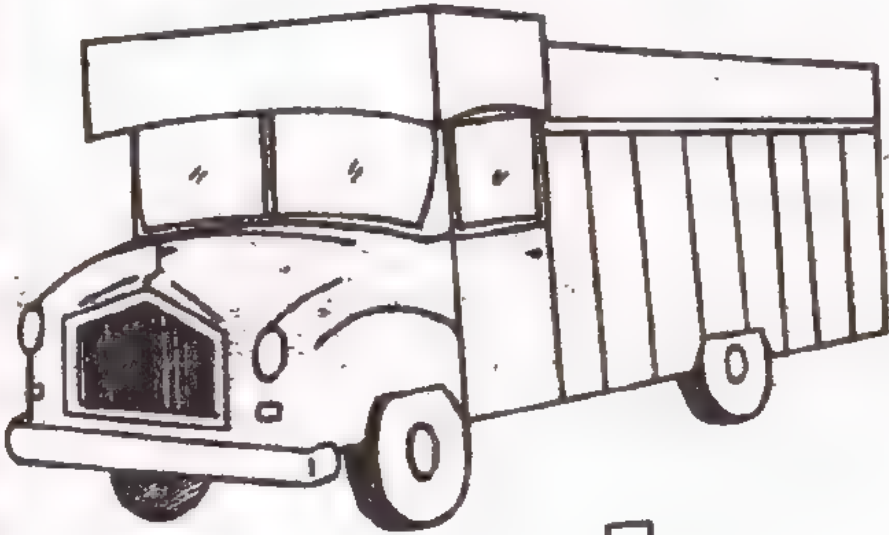
سواری اسٹیمر ہے۔ زمین پر چلنے والی سواری کار، موٹر، بس،
ٹرک اور ریل گاڑی وغیرہ ہے اور فضا میں اڑنے والی سواری
ہوائی جہاز ہے۔



بس



ٹرک



ہوائی جہاز



آج ان سواریوں کی بدولت ہزاروں میل کا سفر
بہت آسان ہو گیا ہے۔

بچو! اصل احسان اللہ تعالیٰ کا ہے جس نے انسان کو عقل دی، دماغ دیا اور نئی نئی سواریاں بنانے کی ترکیب سمجھائی۔ ہم لوگوں کو چاہیے کہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کا احسان مانیں کبھی اُس کی ناشکری نہ کریں۔

سوالات

- (۱) پُرانے زمانے کے لوگ کون سی سواری پر سفر کرتے تھے؟
- (۲) اس زمانے میں سفر کیوں آسان ہے؟
- (۳) بے جنگل میں سفر کرنے والے لوگ کیوں ہلاک ہوتے تھے؟

چالاک بادشاہ

ہمارے ملک سے بہت دُور پچھم اور اُتر کے کونے پر ایک ملک عراق ہے جس کی راجدھانی شہر بغداد شریف ہے۔

اب پرزیر، تین ساکن از غیاث اللغات ملا بعض لوگ اب پریش لگا کر بغداد پڑھتے ہیں، اب پریش پڑھنا غلط ہے زبر پڑھنا چاہیے ۱۱

اس شہر میں مسلمانوں کے سیکڑوں بادشاہ گزبے ہیں انہیں میں
ایک بادشاہ محمد بھی گزبا ہے۔

اس بادشاہ کے زمانے میں چند ڈاکوؤں نے میل کر
ایک پہاڑ کی کھوہ میں اپنا اڈا بنالیا تھا۔ جب ہماری قافلے
ادھر سے گزرنا چاہتے تو یہ لوگ پہاڑی سے نکل پڑتے اور
سوداگروں کا مال و اسباب بے دردی کے ساتھ لوٹ لیا
کرتے تھے۔ ان ڈاکوؤں کا زور اتنا بڑھ گیا تھا کہ پولیس والے
بھی ان کی دھمکوں سے عاجز رہتے۔

جب محمد بادشاہ کو اطلاع دی گئی کہ قلاں پہاڑی
میں رہنے والے ڈاکو اودم چھائے ہوئے ہیں۔ ان کو قابو
میں لانا مشکل ہو گیا ہے تو اس نے نفیس علوہ بیمار کرایا۔
اور اس میں تیز خوشبو ڈلوائی پھر دو صندوق منگوائے گئے
اور ان میں بے سب علوہ بھرا گیا۔ بادشاہ نے ایک ٹمپر پر
علوہ کے دونوں صندوق لے وادیئے اور ایک تاجر کو بلوا کر حکم دیا
کہ قلاں قافلے کے ساتھ یہ ٹمپر لے کر روانہ ہو جائے۔ تاجر وہ ٹمپر لے کر قافلے
کے ساتھ چل پڑا۔ جب قافلے کے لوگ اس مقام کے پاس پہنچے جہاں
ڈاکوؤں کا اڈا تھا تو قافلے والوں کو دیکھ کر سب ڈاکو نکل پڑے اور اس پر حملہ کر

کے تمام مال اور سامان ٹوٹ لیا اور اُس فخر کو بھی پکڑ لیا جس پر علوی کے صندوق لدے تھے۔ جب انہوں نے صندوقوں کو کھولا تو اُن میں نفیس خوشبودار علویہ پایا۔ پھر تو سب اُس پر ٹوٹ پڑے اور خوب کھایا۔ علویہ کھانے کے بعد ڈاکو بے ہوش ہو گئے پھر سب کے سب مر گئے۔ قافلے والے کچھ دُور ہٹ کر رُکے ہوئے تھے۔ جب ڈاکوؤں کو مُردہ دیکھا تو واپس دوڑے اور اپنے اپنے مال اور سامان پر قبضہ کیا اور ڈاکوؤں کے ہتھیار بھی لے لئے۔

لڑکو! کچھ تم نے سمجھا؛ ڈاکو علویہ کھا کر کیوں مر گئے۔ بات یہ ہے کہ تھنڈ ایک چالاک بادشاہ تھا۔ اس نے علویہ میں زہر ڈلوا دیا تھا تاکہ ڈاکو اسے کھا کر ہلاک ہو جائیں اور آنے جانے والے قافلے ان کی لوٹ مار سے بچے رہیں۔

(کتاب الازکیان)



پیارے بچہ اپنے لکھے ہوئے الفاظ کا بیہوش میں لکھو اور ان کے معنی یاد کرو۔

بادشاہ	کسی ملک کا سب سے بڑا حاکم جس کے لئے تخت و تاج ہو۔	قافلہ	سفر کرنے والوں کی جماعت
حملہ کرنا	کسی پر وار کرنا، ہتھیار چلانا۔	کھوہ	پہاڑ کے اندر کوٹھری جیسی خالی جگہ۔
تاجر	سوداگر۔ مال خریدنے اور بیچنے والا۔	اطلاعیہ	خبر
راہدہانی	کسی ملک کا صدر مقام جہاں بادشاہ رہتا ہو۔	تجارتی قافلہ	پکری کا مال لے کر چلنے والے لوگ
		اڈا	ٹھکانہ

سوالات

- (۱) بادشاہ نے حلوے میں تیز خوشبو کیوں ڈلوائی؟
- (۲) ڈاکو حلوہ کھا کر کیوں مر گئے؟
- (۳) بادشاہ نے صندوق میں حلوے کے بجائے نمک کیوں نہیں بھروایا؟

مہینہ اور سال

سات دن کا ایک ہفتہ ہوتا ہے۔ ہفتہ کے دنوں کے نام یہ ہیں۔ سنچر، اتوار، پیر، منگل، بُدھ، جمعرات، جمعہ اسلامی مدرسوں میں جمعہ کے روز تعطیل رہتی ہے۔ اتوار کے دن ڈاک خانہ بند رہتا ہے۔ سارے دنوں میں جمعہ کا دن بڑا اچھا ہے۔ اس دن دور و نزدیک کے مسلمان اکٹھا ہو کر جمعہ کی نماز پڑھتے ہیں۔

تیس دن کا ایک مہینہ ہوتا ہے اور بعض مہینے انتیس دن کے بھی ہوتے ہیں۔ باڑھ مہینے کا ایک سال ہوتا ہے۔ اسلامی مہینوں کے نام یہ ہیں۔

محرم - صفر - ربیع الاول - ربیع الآخر - جمادی الاول
جمادی الاخریٰ - رجب - شعبان - رمضان - شوال
ذی القعدہ - ذی الحجہ۔

حضور پرنور سرکارِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم
ربیع الاول کی بارہ تاریخ کو سوموار کے دن سورج نکلنے سے

پہلے بھور میں پیدا ہوتے۔ صبح سویرے کے وقت کو بھور کہتے ہیں۔ وہ بڑا سُہانا وقت ہوتا ہے۔

ربیع الآخر کی گیارہ تاریخ کو سرکارِ غوثِ پاک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نیاز دلائی جاتی ہے۔

رجب کی چھبیس تاریخ کا دن گزار کر رات میں ہمارے نبی سرکارِ مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بُراق پر سوار ہو کر آسمان پر تشریف لے گئے۔ اس آسمانی سفر کو معراج کہتے ہیں۔ بُراق جنت کی ایک سواری کا نام ہے۔

شعبان کی پندرہویں رات بڑی مبارک رات ہے۔ اس رات کا نام شبِ بَرأت ہے۔ اس رات میں کلمہ اور ورد شریف زیادہ پڑھنا چاہیے۔

بعض لوگ اس مبارک رات میں کھیل تماشا کرتے ہیں۔ پھلجھڑی اور پٹانے چھوڑتے ہیں۔ یہ بہت ہی بُرا کام اور شرعاً سخت گناہ ہے۔

رمضان شریف سب مہینوں سے افضل ہے۔ اس مبارک مہینے میں ایک نیکی کا ثواب ستر گنا ہوتا ہے۔

رمضان شریف کے پورے مہینے میں روزہ رکھنے کا حکم ہے۔

شوال کی پہلی تاریخ کو اور ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو عید منائی جاتی ہے۔ مسلمان نہادھو کرنے پکڑے پہنتے ہیں خوشبو لگاتے ہیں۔ پھر عید گاہ پہنچ کر دو گانہ ادا کرتے ہیں ذی الحجہ کی دسویں گیارہویں اور بارہویں تاریخوں میں قربانی ہوتی ہے۔ شوال کو عید کا مہینہ اور ذی الحجہ کو بقر عید کا مہینہ بھی کہا جاتا ہے۔

بچو! نیچے لکھے ہوئے لفظوں کے معنی یاد کر لو۔

تفصیل	چٹائی	دو گانہ	دو رکعت نماز
تاریخ	مہینے کا دن	افضل	بڑا اچھا
مبارک	بھلا	شرع	شریعت اسلامی قانون
گناہ	جرم	شرعاً	شرع کے دیکھنے میں

سوالات

- (۱) اسلامی مہینوں کے نام بتاؤ۔
- (۲) پیارے نبی سرکار مصطفیٰ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کس مہینے میں پیدا ہوئے؟
- (۳) رمضان شریف میں ایک نیکی کا کتنا ثواب ہے؟